मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:-040-23006606' 23006612-15 (104)' فیکس:23006606' ای میل:۔manuupro1@yahoo.com' ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

Press Release
پریس ریلیز

11/مارچ2019

مغربی ادبی نظریات کی تقلید کی بجائے ہم اپنے نظریات کو فروغ دیں:سنینا سنگھ

اُردو یونیورسٹی میں انجمن تقابلی ادب کی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح

حیدرآباد، 11/مارچ (پریس نوٹ): یوروپی ادبی نظریات کی روشنی میں ایشیائی ادب یا غیر یوروپی ادبی متون کے حقیقی معنی ومفہوم تک رسائی مشکل ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے ادب کی جانچ پرکھ کے لیے ہم اپنے پیمانے وضع کریں اور نظریات کو فروغ دیں۔ممتاز اسکالر پروفیسر ربیکا رتھ گولڈ (برمنگھم یونیورسٹی) نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں انجمن تقابلی ادب ہند(CLAI) کی دوسالہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا۔یونیورسٹی کا شعبہ انگریزی اس کانفرنس کی میزبانی کررہا ہے۔''کثیر لسانیت بطور محرک نظریۂ ادب اسلامی'' کے موضوع پر لکچر دیتے ہوئے پروفیسر گولڈ نے کہا کہ ایشیا بالخصوص اسلامی ادبی دنیا میں مسلمہ فلسفیانہ بنیادیں پہلے سے موجود ہیں۔ CLAI کی چار روزہ بین الاقوامی کانفرنس ''جنوبی ایشائی بیانیے کی تکثیری و مکالماتی ماہیئت کا مطالعہ'' کا آج افتتاح عمل میں آیا۔

پروفیسر سنینا سنگھ، وائس چانسلر، نالندہ یونیورسٹی نے اس سے قبل افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ اعزازی خطاب کرتے ہوئے تقابلی ادب کے اسکالرس کو مشورہ دیا کہ مغربی نمونوں کی تقلید کے بجائے خود اپنے نظریاتی فریم ورک پیش کریں۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو نے اپنی صدارتی تقریر میں تکثیریت کے موضوع کے انتخاب پر مسرت ظاہر کی اور یونیورسٹی و نیز جامعہ کے باہر تکثیریت کی صورت حال پر اظہار خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ ترقی پذیر دنیا میں زندہ رہنے کے لیے تنوع ضروری ہے۔صدر، CLAI پروفیسر ای وی راما کرشنن نے اپنی تقریر میں نشاندہی کی کہ تقابلی ادب مسلسل تغیر پذیر موضوع ہے۔انہوں نے ہندوستانی شعریات اور اردو ادب کی گراں قدر خدمات کے لیے ڈاکٹر شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے مابعد صداقت دور میں سوال وضع کرنے کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے جمالیاتی اور علمی شائستگی سے متعلق سوالات پر غور کرنے کا مشورہ دیا۔پروفیسر چندرا موہن، جنرل سکریٹری، CLAI نے انجمن کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم نے اشاعت کے معاملے میں خاصہ کام کیا ہے۔اسے بین الاقوامی انجمن تقابلی ادب کی macau کانفرنس میں مدعو بھی کیا گیا ہے۔

پروفیسر سید حسیب الدین قادری، صدر، شعبۂ انگریزی نے منتخب اردو اشعار سے مزین خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔پروفیسر شگفتہ شاہین نے شکریہ ادا کیا۔ریسرچ اسکالر فرح شاہ نے کارروائی چلائی۔سیّد احمد میر کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔

بنگلہ دیش اور سری لنکا کے علاوہ ہندوستان بھر سے تقابلی ادب کے اسکالرس کی بڑی تعداد کانفرنس میں شریک ہے۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ: نیوز اور تصاویر ای میل سے بھیجی جارہی ہے۔

Memento: Dr. Mohammad Aslam Parvaiz presenting memento to Prof. Sunaina Singh.

Comparative Literature Association of India (CLAI)
&
The Department of English
Maulana Azad National Urdu University (MANUU)
Welcome you to the Inaugural Session of the
XIV CLAI Biennial International Conference on
Studying South Asian Narratives through Pluralist & Dialogic Frames
on 11th March 2019, at CPDUMT Auditorium
Guest of Honour
Prof. Sunaina Singh
Hon. VC, Nalanda University
Dr Mohammad Aslam Parvaiz
Hon. VC, MANUU is presiding over
CPDUMT